بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَآءُ
عَسٰٓى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۹۶

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۱ محرم الحرام ۱۳۹۱ھ - ۱۹ امان ۱۳۵۰ ہش - ۱۹ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۶۴

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"کل اسہال کی تکلیف میں افاقہ رہا۔ عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

ربوہ ۱۷ امان۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اسہال کی تکلیف سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً افاقہ رہا۔ عام طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر ہے احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی کامل شفایابی کے لئے بہت سوز اور درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نرے کلمات سے اصلاح نہیں ہوسکتی کلمات میں ایک رُوح ہونی چاہیئے

یہ ذریعہ بغیر امام نہیں مل سکتا کیونکہ وہ خدا کے تازہ بتازہ نشانوں کا مظہر ہوتا ہے

"غرض خوب یاد رکھو کہ قلوب کی اصلاح اسی کا کام ہے جس نے قلوب کو پیدا کیا ہے نرے کلمات اور چرب زبانیاں اصلاح نہیں کر سکتی ہیں۔ بلکہ ان کلمات کے اندر ایک رُوح ہونی چاہیئے۔ پس جس شخص نے قرآن شریف کو پڑھا اور اس نے اتنا بھی نہیں سمجھا کہ ہدایت آسمان سے آتی ہے تو اس نے کیا سمجھا؟

الم یاتکم نذیر کا جب سوال ہوگا تو پتہ لگے گا۔ اصل بات یہ ہے کہ ع خدا را بخدا تواں شناخت

اور یہ ذریعہ بغیر امام نہیں مل سکتا۔ کیونکہ وہ خدا تعالیٰ کے تازہ بتازہ نشانوں کا مظہر اور اسکی تجلیات کا مورد ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے من لم یعرف امام زمانہ فقد مات میتۃ الجاھلیۃ یعنی جس نے زمانہ کے امام کو شناخت نہیں کیا وہ جہالت کی موت مر گیا۔"

(الحکم جلد ۹ نمبر ۱۸ صفحہ ۱۰ مورخہ ۲۴ مئی ۱۹۰۵ء)

مجلس نصرت جہاں کی سکیم "آگے بڑھو" کے تحت

نائیجیریا میں قائم ہونیوالے سیکنڈری سکول اور ہیلتھ سنٹر کیلئے ۱۲۰ ایکڑ زمین کا عطیہ

اجے بواوڈے کی ترقیاتی کونسل کے سیکرٹری نے زمین کے کاغذات احمدیہ مسلم مشن کے حوالہ کر دیئے

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے مغربی افریقہ کے دورہ میں نائیجیریا کے اہم شہر "اجے بواوڈے" میں ایک عالیشان مسجد کا افتتاح فرمایا تھا جس کا سارا خرچ وہاں کی ایک مخلص اور مخیر احمدی بہن الحاجہ فاطمہ نے برداشت کیا تھا۔ حضور نے اپنے دورہ سے واپسی پر فیصلہ فرمایا تھا کہ اس شہر میں سیکنڈری سکول اور ہیلتھ سنٹر کھولے جائیں اس پر کارروائی ہو رہی ہے ڈاکٹر اور ٹیچر وہاں جانے کے لئے پابرکاب ہیں۔

سکول اور ہیلتھ سنٹر کے لئے اس علاقہ کی ترقیاتی کونسل نے ایک سو بیس ایکڑ زمین کا گرانقدر عطیہ احمدیہ مسلم مشن نائیجیریا کو دیا ہے اس زمین سے متعلقہ کاغذات کونسل کے سیکرٹری Mr Wilson Olu Osisanlu نے ایک تقریب میں ہمارے نائیجیریا کے امیر مکرم مولانا فضل الٰہی انوری کو پیش کئے (اس تقریب کا فوٹو نائیجیریا کے اہم اخبار Daily Sketch کی ۱۸ فروری کی اشاعت میں شائع ہو چکا ہے) الحمد للہ علیٰ ذالک

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں حضرت اقدس کی خواہش کے مطابق آگے ہی آگے بڑھنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

محمد اسماعیل منیر
سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخبار احمدیہ

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے عزیزہ نجمہ تسنیم سلمہا بیگم محترم کیپٹن عبدالسلام خان صاحب کو بتاریخ ۱۲ مارچ ۱۹۷۱ء بروز جمعہ فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولانا محمد یعقوب خان صاحب سابق ایڈیٹر "لائیٹ" کا پوتا اور مکرم خان ناصر احمد خان صاحب کا نواسہ ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے۔ اور والدین کیلئے قرۃ العین و خادم دین بنائے آمین۔

عبدالکریم رانا
صدر حلقہ وحدت کالونی لاہور

ولادت باسعادت

ربوہ۔ یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے محترم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کو بتاریخ ۱۶ امان ۱۳۵۰ ہش مطابق ۱۶ مارچ ۱۹۷۱ء تین صاحبزادیوں کے بعد پہلا فرزند عطا فرمایا ہے نومولود سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پوتا اور حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کا نواسہ ہے۔

ادارہ الفضل ولادت باسعادت کے اس پُرمسرت موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ، حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ، حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ، حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ، محترمہ بیگم صاحبہ حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب مرحومؓ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور خاندان حضرت شاہ صاحب مرحومؓ کے جملہ دیگر افراد کی خدمت میں دلی مبارکباد عرض کرتا ہے اور دست بدعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا کرے اور دینی و دنیوی نعمتوں سے مالامال فرما کر اسے والدین اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۹ ؍ امان ۱۳۴۵ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بُنْیَانٌ مَّرْصُوْصٌ

سورۂ صف میں اللہ تعالیٰ نے جو پیشگوئی فرمائی ہے کہ جب ایسا زمانہ آئے گا کہ دنیا سے تسبیح ختم ہوتی ہوئی نظر آئے گی تو پھر آسمان و زمین تسبیح سے بھر جائیں گے کیونکہ اللہ تعالیٰ غالب اور حکمت والا ہے وہ ایسی حکمت کرے گا کہ وہ غالب آجائیگا اور دنیا میں تسبیح پھر جاری ہو جانے گی۔

چونکہ یہ کام اللہ تعالیٰ نے مومنوں ہی کے ذریعہ سرانجام دے گا اس لئے اللہ تعالیٰ نے اس زمانے کے اہل ایمان کی کمزوری کی طرف توجہ دلائی ہے کہ وہ باوجود آپس میں متحد ہونے کی خواہش کے اتحاد نہیں کریں گے حالانکہ یہی سے اللہ تعالیٰ ان کی سرگرمیوں کو کامیاب کرتا ہے عبرت کے لئے اللہ نے بنی اسرائیل کی مثال دی ہے جس طرح بنی اسرائیل نے نافرمانی سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اذیت دی تھی اسی طرح حضرت موسیٰؑ کے مثیل سیدنا حضرت محمد رسول اللہ کو بھی مسلمانوں کی تفرقہ بازی سے اذیت پہنچتی ہے۔ اور جس حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے جنگ و جدال کی بجائے دین موسوی میں جمالی رنگ سے دین کو زندہ کیا تھا اسی طرح آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان جمالی ہی آخری زمانے میں ظہور پذیر ہو کر دین اسلام کو زندہ کریگی۔ کیونکہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے شان جلالی اور شان جمالی کا مظہر بنایا ہے۔ کیونکہ آپ پر اللہ تعالیٰ نے تمام نبوتوں کا اختتام کیا ہے اور آپ خاتم النبیین ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جس طرح اپنی مکی زندگی میں شان جمالی کا مظاہرہ بدرجہ اتم کیا ہے۔ اسی طرح آخری زمانہ میں بھی آپ کی شان جمالی کا ظہور پذیر ہوگی اس وقت امت میں آپ کے اُسوہ حسنہ کے فیض سے ایک ایسا عبد ہوگا جو مسیح ناصری کی خوبی رکھتا ہوگا۔ جو اماماً منکم ہوگا اور عدل و حکم ہوگا اور وہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا امتی ہوگا۔ اسی لئے سورہ صف میں اللہ تعالیٰ نے ایک بار پھر اس امر پر زور دیا ہے کہ اسلام ہی سب دینوں پر آخر میں غالب ہوگا اور یہ امر اس زمانے کے اہل ایمان کے دلوں میں ازدیاد ایمان کے لئے دوبارہ بیان کیا گیا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ۔

ترجمہ:- اور (یاد کرو) جب عیسیٰ ابن مریمؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں اللہ کی طرف سے تمہاری طرف رسول ہو کر آیا ہوں۔ جو (کلام) میرے آنے سے پہلے نازل ہو چکا ہے یعنی تورات اس کی پیشگوئیوں کو میں پورا کرتا ہوں اور ایک رسول کی بھی خبر دیتا ہوں جو میرے بعد آئے گا جس کا نام احمد ہوگا۔ پھر جب وہ رسول دلائل لے کر آگیا تو انہوں نے کہا کہ یہ تو کھلا کھلا فریب ہے۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہو سکتا ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے حالانکہ وہ اسلام کی طرف بلایا جاتا ہے۔ اور اللہ ظالموں کو کبھی ہدایت نہیں دیتا۔

یہ آیات موجودہ حالات پر کس طرح چسپاں ہوتی ہیں ذرا سے غور سے انسان سمجھ سکتا ہے۔ مزید تشریح کی ضرورت نہیں۔

اللہ تعالیٰ کے نام پر وقف کی ہوئی زمین۔ باقی پیداوار میں بھی اضافہ عطا کرتی ہے

وقفِ جدید کے تحت وقف شدہ اراضی کی پیداوار کامل خلوص سے ادا فرما دیں

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے کئی ایسے دوست ہیں۔ جو ہر فصل کے موقعہ پر نہایت باقاعدگی اور خلوص و دیانت کے ساتھ اس اراضی کی پیداوار کو خالصتاً للہ۔ فقط اس لئے الگ کر دیتے ہیں کہ وہ اسلام اور احمدیت کے نام پر وقف ہے۔

ایسے اصحاب خود محسوس کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس نیک نیتی کے پھل کے طور پر انہیں ایسے طریق سے رزق دیتا ہے۔ جو اس کی رحمانیت کا تقاضا ہے اور کرشمہ ہے ــ اس فیضان خداوندی کو حاصل کرنے کے لئے حسن نیت شرط ہے! پس آپ وقف شدہ اراضی کی پیداوار خلوص قلب کے ساتھ اور باقاعدگی کے ساتھ ادا فرمادیں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اسے کئی گنا فرمائے۔ آمین۔

(ناظم مال)

احباب جماعت کی فوری توجہ کیلئے

”جیسا کہ قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے کہ حسب فیصلہ مجلس وقف جدید ۱۹تا ۲۰ امان/مارچ ”ہفتہ وقف جدید“ منایا جا رہا ہے۔ احباب کو چاہیئے کہ اس ہفتہ کے دوران جماعتوں میں جلسے کرکے اور بذریعہ وفود ”بالغان“ اور ”اطفال“ کے علیحدہ طور پر چندہ جات کے حصول اور وصولی کے لئے پوری جدوجہد فرما دیں۔ بالخصوص بقایا جات سال گزشتہ وصول فرما کر رقم فوری طور پر مرکز میں بھجوائی جائے۔ اور اطلاع میں ”بقایا“ کا لفظ خاص طور پر لکھا جائے۔

نیز یہ بھی جائزہ لیا جائے کہ آیا حسب فیصلہ مجلس مشاورت کے سیکرٹری وقف جدید اور نائب سیکرٹری وقف جدید اطفال کا تقرر ہو چکا ہے یا نہیں؟ عدم تقرر کی صورت میں فوری طور پر تقرر فرمادیں مشاورت سے قبل دفتر وقف جدید کو مطلع فرمایا جائے۔

(ناظم مال وقفِ جدید)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نظام خلافت کی اہمیت اور اسکی برکات

(تقریر مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف بر موقع جلسہ سالانہ ۱۹۶۷ء)

وعد اللہ الذین امنوا منکم
وعملوا الصالحات
لیستخلفنھم فی الارض
کما استخلف الذین
من قبلھم ولیمکنن
لھم دینھم الذی
ارتضی لھم ولیبدلنھم
من بعد خوفھم امنًا۔
یعبدوننی لا یشرکون
بی شیئًا ومن کفر بعد
ذالک فاولئک ھم
الفسقون ط
(نور آیات ۵۶)

سورۃ نور کی یہ آیت آیت استخلاف کہلاتی ہے۔ حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رضی اللہ عنہ نے اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب سر الخلافہ میں اس آیت سے خلافت پر استدلال فرمایا ہے۔ خلافت کے معنے جانشینی اور قائم مقامی کے ہیں اور اصطلاح میں یہ تین قسموں میں منقسم ہے لغت والوں نے اس کے معنے یہ کئے ہیں کہ خلیفہ وہ ہے من یخلف غیرہ ویقوم مقامہ جو کسی کا جانشین ہو اور اس کی قائم مقامی کرے اور یہ بھی معنے کئے ہیں۔ الامام الذی لیس فوقہ احد وہ امام جس کے اوپر سوائے خدا کے اور کوئی محتسب نہیں ہے۔ ایک خلیفۃ اللہ کہلاتا ہے یعنی نبی۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں حضرت آدمؑ کو خلیفہ اور حضرت داؤد علیہ السلام کو بھی خلیفہ کہا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ خلیفہ خدا کے قرب کے حصول کا ذریعہ ہوتا ہے یعنی خلیفۃ اللہ خدا نما ہوتا ہے خدا کی رضا اس کی پیروی میں ہوتی ہے اس لئے اس کو خلیفۃ اللہ یعنی نبی کہا جاتا ہے۔ دوسری خلافت خلافت قومی ہوتی ہے۔ جب خدا تعالیٰ کسی قوم کو چن لیتا ہے۔ جب وہ مہبط انوار الٰہیہ ہوتی ہے تو خدا تعالیٰ اس قوم کو بھی خلیفۃ اللہ قرار دیتا ہے۔ قرآن مجید میں حضرت عاد اپنی قوم کو کہتے ہیں۔ واذکروا اذ جعلکم خلفاء من بعد قوم نوح وزادکم فی الخلق بسطۃ واذکروا آلاء اللہ[۱]۔ اللہ کی نعمتوں کا نزول جب کسی قوم پر ہوتا ہے اور جب وہ آمنوا اور عملوا الصالحات کی مصداق بن جاتی ہے تو اس قوم کو بھی خلیفہ کہا جاتا ہے کہ وہ بھی خدا کی جانشین ہوتی ہے۔ اسے خلافت قومی کہا گیا ہے اور تیسری خلافت فردی ہے یہ خلافت قومی کی نشان ہے جب خدا کسی قوم کو چن لیتا ہے تو اس میں اللہ تعالیٰ یہ خلافت عطا کرتا ہے جس کا اس میں ذکر ہے اور حضرت شاہ ولی اللہ نے اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں خلافت کے عنوان کے تحت لکھا ہے الخلیفۃ نائب رسول اللہ علیہ وسلم یعنی خلیفہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا نائب ہوتا ہے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے ۱۹۳۹ء میں خلافت جوبلی کے سال جو لیکچر فرمایا تھا اور جو خلافت راشدہ کے نام سے چھپ چکا ہے۔ اس میں بھی آپ نے یہی حقیقت بیان فرمائی ہے کہ جب قوم کے اندر آمنوا وعملوا الصلحٰت والے لوگ پائے جائیں یعنی ان کی کثرت ہو تو خدا تعالیٰ ان کو یہ خلافت عطا کرتا ہے اور اس کی غرض حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کتاب شہادت القرآن میں یہ بتائی ہے کہ "خلیفہ جانشین کو کہتے ہیں اور رسول کا جانشین حقیقی معنوں کے لحاظ سے وہی ہو سکتا ہے جو ظلی طور پر رسول کا ظل ہوتا ہے چونکہ کسی انسان کے لئے دائمی طور پر بقاء نہیں لہٰذا خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا کہ رسولوں کے وجود کو جو تمام دنیا کے وجودوں سے اشرف و اولیٰ ہیں ظلی طور پر ہمیشہ کے لئے تا قیامت قائم رکھے سو اس غرض سے خدا تعالیٰ نے خلافت کو تجویز کیا تا دنیا کبھی اور کسی زمانہ میں برکات رسالت سے محروم نہ رہے[۲]" اور الوصیت میں حضور فرماتے ہیں۔ کہ نبی کے بظاہر ادھورے کام کی تکمیل کے لئے اللہ تعالیٰ خلیفہ کو کھڑا کرتا ہے چنانچہ حضور فرماتے ہیں:۔

"اسی طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ساتھ تو ان کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے اور جس راستبازی کو وہ دنیا میں پھیلانا چاہتے ہیں اس کی تخم ریزی انہی کے ہاتھ سے کر دیتا ہے۔ لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھ سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتا ہے مخالفوں کو ہنسی اور ٹھٹھے اور طعن اور تشنیع کا موقعہ دے دیتا ہے اور جب وہ ہنسی ٹھٹھا کر چکتے ہیں تو پھر ایک دوسرا ہاتھ دین قدرت کا دکھاتا ہے اور ایسے اسباب پیدا کر دیتا ہے جن کے ذریعہ سے وہ مقاصد جو کسی قدر ناتمام رہ گئے تھے اپنے کمال کو پہنچتے ہیں۔"
(الوصیت ص۱۷)

یہ بھی حدیث سے ثابت ہے کہ ہر نبوت کے بعد خلافت ضروری ہے امام سیوطی لکھتے ہیں۔ ما کانت نبوۃ قط الا تبعتھا خلافۃ[۱]۔ یہ حدیث ہے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی۔ ہاں کبھی نبیوں کے جانشین نبی بھی ہوئے وہ خلیفہ بھی ہیں اور خلیفۃ اللہ بھی اور کبھی نبیوں کے جانشین وہ ہوئے جو نبی تو نہ تھے لیکن نبوت کی جھلک ان کے اندر بڑی نمایاں تھی مشکوٰۃ کی حدیث تھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی تکون النبوۃ فیکم ما شاء اللہ تم میں نبوت ہوگی مسلمانو جب تک خدا چاہے گا۔ پھر خلافت علی منہاج النبوۃ ہوگی پھر ملوکیت کا دور ہوگا۔ اور اس تاریک دور کے بعد پھر کیا ہوگا؟ ثم تکون خلافۃ علی منہاج النبوۃ پھر اس کے بعد خلافت علی منہاج النبوۃ یعنی نبوت کے طریق پر تمہیں ملے گی۔ حدیث الفاظ یہ ہیں۔

تکون النبوۃ فیکم
ما شاء اللہ

تاریخ شاہد ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یہ نعمت مسلمانوں کو اس وقت تک ملتی رہی جب تک کہ انہوں نے اس عروہ وثقیٰ کو اور اس خدا کی رحمت کے ہاتھ کو جھٹک نہیں دیا جب یہ ایک لمبا زمانہ مسلمانوں پہ ایسا آیا تو اور انہیں یہ مایوسی نظر آئی تو مسلمانوں میں سے ایسے متکلم پیدا ہوئے۔ جنہوں نے اس حدیث کے ماتحت جو آگے بیان کی جائے گی۔ بشارت دی اندھیری راتوں میں انہیں امید کی کرن نظر آئی تھی۔ اور وہ کرن نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بشارتیں تھیں۔ چنانچہ ہمارے ملک کے ایک مشہور عالم لکھتے ہیں۔

یہی وہ آخری زمانہ ہے جب اللہ کا اعلان اپنے کامل معنوں میں پورا ہو کر رہے گا کہ لیظھرہ علی الدین کلہ ولو کرہ المشرکون؟ وہ خلافت کے ضمن میں اپنی کتاب خلافت میں لکھتے ہیں۔

"یہی وجہ ہے کہ مایوسیوں اور نامرادیوں کی اس عالمگیر تاریکی میں جو آج چاروں طرف پھیلی ہوئی ہے ایک مومن قلب کے لئے فتح اور اقبال کی روشنیاں برابر چمک رہی ہیں بلکہ جس قدر تاریکی بڑھتی جاتی ہے اتنا ہی زیادہ طلوع صبح کا وقت قریب ہوتا جاتا ہے
موعدھم الصبح الیس الصبح بقریب[۱]"

حضور نے فرمایا تھا کہ جب وہ خلافت ختم ہو جائے گی جب وہ خلافت راشدہ جاتی رہے گی پھر سخت گیر ملوکیت ہو جائے گی پھر منگا جابرا پھر جابر بادشاہ ہوں گے اور فرمایا تھا ثم تکون خلافۃ علی منہاج النبوۃ پھر اس کے بعد خلافت نبوت کے منہاج پر قائم ہوگی۔

خلافت نبوت کا ظل ہوتا ہے خلافت نبوت کا "تتمہ" ہوتا ہے خلافت نبوت کے بظاہر ادھورے مقاصد کی تکمیل کرتی ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں

"جیسا کہ رسولوں اور نبیوں کا یہ منشاء ہوتا ہے کہ خدا کی حجت زمین پر پوری ہو جائے اور اس کا کوئی مقابلہ نہ کر سکے اس طرح خدا تعالیٰ قوی نشانوں کے ذریعہ اس کی سچائی ظاہر کر دیتا ہے لیکن اس کی پوری تکمیل ان کے ہاتھوں سے نہیں کرتا بلکہ ایسے وقت میں ان کو وفات دے کر جو بظاہر ایک ناکامی کا خوف اپنے ساتھ رکھتی ہے مخالفوں کو ہنسی ٹھٹھے اور طعنہ و تشنیع کا موقع دیتا ہے اور جب وہ ہنسی اور ٹھٹھا کر چکتے ہیں۔ تو پھر دوسرا ہاتھ اپنی قدرت کا دکھاتا ہے۔"

معلوم ہوا کہ نبیوں کے مقاصد کی تکمیل اللہ تعالیٰ خلفاء کے ذریعہ سے کرتا ہے نبوت کا پہلا

---

۱ اعراف آیت ۷۰
۲ شہادت القرآن ص۵۷-۵۸
۱ جامع الصغیر السیوطی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقصد قرآن کی اشاعت ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے کہ اے رسول تو کہہ دے کہ اُوْحِیَ اِلَیَّ ھٰذَا الْقُرْآن۔ سب سے مشہور وحی میری طرف جو کی گئی ہے وہ قرآن مجید ہے فرمایا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کا کام صرف وحی لانا نہیں یُزَکِّیْھِمْ وَیُعَلِّمُھُمُ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَۃَ یہ تزکیہ بھی کرے گا اور لوگوں کو قرآن سکھائے گا۔ اس کی مثال اس ڈاکیے کی نہیں ہے جس نے خط دیا اور چلا گیا بلکہ یہ خط کو پڑھ کر سنائے گا اور اس پر تم سے عمل بھی کروائے گا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو بھی الہام ہوا اِنَّ الَّذِیْ فَرَضَ عَلَیْکَ الْقُرْآن اور آپ نے ترجمہ بھی فرمایا کہ قسم ہے اس ذات کی جس نے تجھ پر قرآن مجید کی خدمت فرض کی چنانچہ آپ فرماتے ہیں۔

دل میں میرے یہی ہے تیرا صحیفہ چوموں
قرآں کے گرد گھوموں کعبہ مرا یہی ہے
جمال و حسنِ قرآں نورِ جانِ ہر مسلماں ہے
قمر ہے چاند اوروں کا ہمارا چاند قرآں ہے

آپ نے دنیا کو قرآن کی طرف بلایا آپ فرماتے ہیں۔

"سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو ایسا پیار کہ تم نے کسی سے نہ کیا ہو کیونکہ جیسا کہ خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآن ... کہ تمام قسم کی بھلائیاں قرآن میں ہی ہیں یہی بات سچ ہے تمہاری فلاح و نجات کا سرچشمہ قرآن ہے تمہارے ایمان کا مصدق یا مکذّب قیامت کے دن قرآن ہے خدا نے تم پر بہت احسان کیا ہے جو قرآن جیسی کتاب تمہیں عطا کی ہے قرآن ایک ہفتہ میں انسان کو پاک کر سکتا ہے اگر صوری یا معنوی اعراض نہ ہو۔"

ایک اور جگہ فرماتے ہیں کہ قرآن تمہیں نبیوں کی طرح کر سکتا ہے مسلمانوں کی ایک جماعت کی طرف سے عربی میں ایک کتاب چھپی ہے اس میں لکھا ہے کہ:۔

فَاِنَّ اللّٰہَ لَیَضَعُ بِالسُّلْطَانِ
مَا لَا یَضَعُ فِی الْقُرْآن

یعنی جو غلبہ سے چیز ملتی ہے اور غلبہ سے جو مقصد حاصل ہوتے ہیں وہ قرآن سے (نعوذ باللہ) حاصل نہیں ہوتے لیکن اس کے بالمقابل حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے یہ فرمایا ہے۔

تم قرآن سے چمٹ جاؤ یہ تمہیں نبیوں کی طرح کر سکتا ہے نادان دشمن نے اعتراض کیا ہے کہ اسلام تلوار کے زور سے پھیلا ہے وہ طارق بن ولید کی شمشیر خارا شگاف کا تو ذکر کرتا ہے لیکن وہ یہ نہیں دیکھتا کہ قرآن نے ان کے اندر کیسا تغیر پیدا کر دیا۔ ایک راوی کہتے ہیں میں ایک دن حضرت خالد بن ولید کے خیمہ کے سامنے سے گذرا میں نے دیکھا کہ وہ قرآن پڑھ رہے ہیں تھوڑی سی دیر کے بعد وجد سے قرآن کو سینے سے لگاتے ہیں اور روتے ہیں اور کہتے ہیں کتاب ربی، کتاب ربی۔ کتاب ربی۔ میرے رب کی کتاب۔ میرے رب کی کتاب۔ میرے رب کی کتاب۔

آج قدرتِ ثانیہ کے تیسرے مظہر نے بھی آپ کو اسی طرف بلایا ہے آپ نے اپنی خلافت کے ابتدائی ایام میں ہمیں یہی پیغام دیا کہ وہ خدا جس کے ہاتھ میں نجات اور جس کی رضا میں انسان کی دائمی خوش حالی ہے وہ قرآن کی اتباع کے بغیر ہرگز نہیں مل سکتا۔" پس قرآن کا پڑھنا اور اس کا سیکھنا اور اس پر عمل کرنا ہمارے لئے ازحد ضروری ہے ہمیں چاہیئے کہ اپنی کوشش اپنی جدوجہد اور مجاہدات کو کمال تک پہنچائیں اور جو منصوبہ قرآن کریم کو سیکھنے اور سکھانے کا جاری کیا گیا ہے اس سے غفلت نہ برتیں جو کامیابی ہوگی اسی سے ہوگی جو کامیابی ہوتی تھی اسی سے ہوتی تھی اگر ہمارے سینہ میں قرآن ہے اگر ہمارے دلوں میں قرآن کی تعلیم رچ چکی ہے اگر ہمارے اخلاق قرآن کریم کی تعلیم سے آراستہ ہو چکے ہیں تو دنیا کی کوئی طاقت ہم کو شکست نہیں دے سکتی۔" اور یہ بات تو اغیار کو بھی مسلم ہے آج سے چھتیس پینتیس سال قبل چنانچہ جماعت کے ایک مشہور مخالف نے اپنے ساتھیوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا تھا

"کان کھول کر سن لو اور تمہارے لگے بندھے مرزا محمود کا مقابلہ نہیں کر سکتے مرزا محمود کے پاس قرآن ہے اور قرآن کا علم تمہارے پاس کیا دھرا ہے تم نے کبھی خواب میں بھی قرآن پڑھا مرزا محمود کے پاس ایسی جماعت ہے جو تن، من، دھن اس کے ایک اشارے پر اس کے پاؤں پر نچھاور کرنے کو تیار ہے۔ مرزا محمود کے پاس مبلغ ہیں مختلف علوم کے ماہر ہیں دنیا کے ہر ایک ملک میں اس نے جھنڈا گاڑ رکھا ہے میں حق بات کہنے سے باز نہیں رہ سکتا میں یہ ضرور کہوں گا کہ اگر تم نے مرزا محمود کی مخالفت کرنی ہے تو پہلے قرآن سیکھو مبلغ تیار کرو۔ عربی مدرسے جاری کرو غیر ممالک میں انکے مقابلہ میں تبلیغ کرو۔"

(باقی)

"بڑھو! آگے بڑھو"

یہ نظم نصرت جہاں سکیم کے ماتحت افریقہ روانہ ہونے والے ڈاکٹروں اور ٹیچروں کے اعزاز میں منعقد ہونے والی ایک تقریب کے لئے لکھی گئی۔

بہت آئے بہت آتے رہیں گے
یونہی موسم گذر جاتے رہیں گے

ابھی آئے تھے کل اور کل ہے جانا
یونہی رہتا ہے یاں پر آنا جانا

رہے مالک نہ جاں کے اور نہ دل کے
سبھی کچھ کھو دیا مٹی میں مل کے

اسی مٹی میں ہم سارے ملیں گے
وہیں سب ایک سانچے میں ڈھلیں گے

وہیں خوش حال اور بدحال سارے
وہیں خوش باش ہوں۔ یا غم کے مارے

پہنچ والے بھی دھتکارے ہوئے بھی
وہیں جیتے ہوئے ہارے ہوئے بھی

نہ جانے۔ ہم جو ہیں موجود یاں پر
کبھی زیر زمیں ہوں گے کہاں پر

کوئی بھی ہم سے یاں باقی نہ ہوگا
یہی مے ہوگی یہ ساقی نہ ہوگا

یہی ہوں گے در و دیوار سارے
نئے ہوں گے مگر میخوار سارے

یہی دُنیا ہے گر انساں یہی ہے!
یہی ہے زندگی اور جاں یہی ہے!

نہ کر غم اور نہ کر پرواہ اس کی
حوالے کر اُسی کے ہے یہ جس کی

جسے کہتے ہیں اُس کی رہ میں مرنا
ہے اس مٹی کو گویا وقف کرنا

یہ کیسا تیرے دل میں وسوسہ ہے؟
اسی کے ڈھیر میں کیوں دب گیا ہے؟

کیا ہے وقف تُو نے اپنی جاں کو
نہیں لیکن کیا بچوں کی جاں کو؟

محض یہ نفس کا دھوکہ ہے پیارے!
یہی کہتے ہوئے پہلے سدھارے

نہ خالق ہو نہ رزاق ہو کسی کے
نہیں تیرے یہ بچّے ہیں اُسی کے

تیری اولاد اور دولت ہے فتنہ
تیرا رُتبہ تیری عزت ہے فتنہ

نہ لا دل میں محبّت اس جہاں کی
کہ تا کچھ کر سکے نصرت جہاں کی

امیر المومنین نے طرح ڈالی
عجب جاگی ہے اب روحِ بلالی

"بڑھو آگے بڑھو" کی آئی آواز
ہوئی وابستہ اس سے دل کی پرواز

ہزاروں ڈاکٹر۔ ٹیچر ملیں گے
مگر ایسے بھلا کس کو ملیں گے؟

جو آئے ہیں خدا کے آستاں پر
بس اک لبیک ہے اُنکی زباں پر

نہ دُنیا کی چمک ہے اُنکی رہ میں
نہ دولت کی دُمک ہے اُنکی رہ میں

وہ گھانا جائیں گے نائیجیریا بھی
چلے وہ گیمبیا لائبیریا بھی

نہ یورپ کی نہ امریکہ کی خواہش
رہی بس ایک افریقہ کی خواہش

کہو احمد مسیحا کی زباں میں
لگے ہیں پھول میرے بوستاں میں

(نصیر الدین احمد سابق مبلغ نائیجیریا سیرالیون)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذاتی مفاد کو قومی مفاد پر کبھی ترجیح نہیں دینی چاہیئے

قومی مفاد کیلئے بعض دفعہ انسان کو اپنا حق بھی قربان کرنا پڑتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ نے تفسیر کبیر میں سورہ القریش کی تفسیر کرتے ہوئے قریش مکہ کی قربانیوں کا جو ذکر فرمایا ہے اور اسلامی تاریخ کے ابتدائی دور پر جو بصیرت افروز تبصرہ فرمایا ہے۔ وہ ہمارے لئے بہت ہی سبق آموز ہے۔ اس کا ایک حصہ افادہ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

خاکسار محمد شریف پنشنر گوجرانوالہ

"اس میں کوئی شبہ نہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جب آپ آ گئے۔ صحابہؓ نے بڑی بڑی قربانیاں کیں۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں۔ کہ مسلمان بحیثیت قوم قربانی کے اس معیار کو زیادہ دیر تک قائم نہیں رکھ سکے۔ حضرت عثمانؓ کے زمانہ میں فتنہ پیدا ہوا۔ مان لو کہ یہ کسی کی غلطی کی وجہ سے پیدا ہوا مگر اتنا تو ہے کہ اس وقت لوگوں کی طبائع میں جوش پیدا ہو گیا انہوں نے یہ نہ دیکھا۔ کہ قومی تباہی ہمارے سامنے کھڑی ہے۔ انہوں نے اگر دیکھا۔ تو اس بات کو کہ ہم حق پر ہیں۔ اس وقت بعض آپ کے مقابلہ پر تھے۔ چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے ہوں۔ مگر بہرحال وہ کہلاتے تو صحابی ہی تھے۔ پھر حضرت علیؓ کا زمانہ اُس زمانہ میں بھی ہم دیکھتے ہیں۔ کہ چاہے وہ کتنے ہی چھوٹے تھے بہرحال حضرت علی کے مقابلہ میں صحابہ کہلانے والے موجود تھے۔ سوال یہ ہے کہ حضرت علی کے پاس خلافت آنے سے اسلام کو نقصان نہیں پہنچ سکتا تھا مگر حضرت علیؓ کو ضعف پہنچ جانے سے اسلام کو ضعف پہنچ سکتا تھا۔ لیکن وہ اتنی موٹی بات کو بھی نہ سمجھ سکے۔ اور انہوں نے لڑائیاں شروع کر دیں۔ وہ خلافتیں جو آدھی دنیا فتح ہو چکی تھی۔ اگر وہ خلافتیں اسی اطمینان کے ساتھ چلنے دیتے تو باقی ساری دنیا پر بھی اسلام پھیل جاتا اور پھر یہ تباہیاں ہوتیں نہ بربادیاں ہوتیں نہ خرابیاں پیدا ہوتیں مگر وہ اپنے نفس کو قابو میں نہ رکھ سکے۔ اور ان کے دلوں میں یہی بات رہی کہ ہم حق پر ہیں ہم اپنا حق چھوڑ نہیں سکتے حالانکہ انہی لوگوں میں وہ صحابی بھی تھے جنہوں نے فتنہ کے خیال سے کبھی اپنے حق کی طرف اشارہ بھی نہیں کیا۔ یہ حقیقی قربانی تھی۔ اگر مسلمان سارے کے سارے چھوٹے اور بڑے اس نقطہ نگاہ کو سمجھ لیتے تو یقیناً اسلام میں وہ تفرقہ پیدا نہ ہوتا۔ جس نے اس کی بنیادیں ہلا دیں۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ وہ بعض باتوں میں حق پر تھے۔ مگر سوال یہ ہے کہ بہت سی جگہوں پر انسان کو اپنا حق بھی قربان کرنا پڑتا ہے جب زیادہ بڑا مقصد سامنے آ جائے تو اس وقت قربانی اور صرف قربانی ہی ایک ایسی چیز ہوتی ہے جو انسان کے کام آتی ہے اگر اس وقت کے مسلمان بھی ایسا کرتے اور وہ اپنے ذاتی مفاد کو قومی مفاد پر ترجیح نہ دیتے تو یقیناً اسلام کی ترقی کہیں سے کہیں نکل جاتی۔ مگر افسوس کہ آخری دو خلفاء کے وقت میں بعض مسلمانوں سے وہ قربانی پیش نہ کی جا سکی جو مکہ والوں نے پیش کی تھی۔"

(تفسیر کبیر جلد ششم ص ۲۳۸)

خادم ہوں میرے دل میں ہے خدمت کی آرزو

دولت کی آرزو ہے نہ ثروت کی آرزو
عزت کی آرزو ہے نہ شوکت کی آرزو

میں ڈھونڈھتا ہوں یار کی دہلیز ہے کہاں
خادم ہوں میرے دل میں ہے خدمت کی آرزو

دنیا کی نعمتوں سے لگاتے ہیں اپنا دل
کرتے نہیں ہیں دین کی نعمت کی آرزو

تو خود ہی مٹ رہا ہے مٹائیگا کیا ہمیں
پوری نہ ہوگی تیری یہ مدت کی آرزو

دل میں مرے ہے دین کی عظمت کی آرزو
یا کفر کا ہے ذلت و نکبت کی آرزو

جائیں گے ہر مقام پہ لیکر تیرا پیام
اے دل ہے تیرے پیار کی شہرت کی آرزو

ہم ہو گئے خدا کے ہمارا خدا ہوا
ہم کو نہیں ہے غیر سے الفت کی آرزو

تو چاند پہ نہ جا کہ وہاں خاک ہی تو ہے
ربوہ میں سر جھکا جو ہے رفعت کی آرزو

(خاکسار بشیر، عبدالحمید مبلغ اسلام مقیم جاپان)

درخواست ہائے دعا

چوہدری احمد علی صاحب کی والدہ صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرماویں۔ (چوہدری نذیر احمد شاد ایف سی-ٹی ٹیچر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

۲- میرے والد مرزا عطاء الرحمن صاحب لندن میں بہت بیمار رہے ہیں۔ انہیں ہائی بلڈ پریشر اور دمہ کی تکلیف بہت زیادہ ہو گئی تھی جس کی وجہ سے ایک ماہ ہسپتال میں زیر علاج رہے اب خدا کے فضل سے طبیعت بہتر ہے اور وہ ہسپتال سے گھر آ گئے ہیں۔ احباب میرے والد صاحب کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ان کو کامل صحت عطا فرمائے

(عاشقہ مرزا)

۳- میرے داماد عزیزم حمید اللہ شاہ کے گھٹنے میں چوٹ لگنے کی وجہ سے اپریشن ہوا ہے۔ زخم ابھی اچھی طرح سے مندمل نہیں ہوا۔ احباب صحت کے لئے دعا فرما دیں۔ (بیگم قریشی عبداللطیف صاحب مرحوم)

وقف جدید پر عمل پیرا ہو کر ہی اسلام کی جنگ جیتی جا سکتی ہے

وقف جدید درحقیقت قرآن کریم کو پڑھنے اور پڑھانے کی منظم سکیم کا نام ہے —— اگر آپ اقل ترین معیار یعنی صرف -/۶ روپے کا حصہ لے کر اس میں شرکت کریں۔ تو

۱- قصبہ قصبہ اور قریہ قریہ معلمین تیار ہو سکتے ہیں
۲- ہر گھر میں قرآن کریم کو پڑھنے اور اس کی برکات کو جذب کرنے کا میدان تیار ہو سکتا ہے۔
۳- تربیت اولاد کا خوشگوار ترین ماحول تیار ہو سکتا ہے
۴- بچوں کے مستقبل کی ضمانت دی جا سکتی ہے۔

(ناظم مال)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ: مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جا رہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو پندرہ دنوں کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲۔ ان وصایا کو جو نمبر دیئے جا رہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳۔ صدر صاحبان سیکرٹری صاحبان مال اور سیکرٹری صاحبان وصایا اس کو نوٹ فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

مسل نمبر ۲۰۳۵۰

میں میاں محمد حسین ولد میاں فضل الدین صاحب قوم کمہار پیشہ دکاندار عمر ۶۰ سال پیدائشی احمدی۔ ساکن شاہدرہ ٹاؤن ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۷ دسمبر سنہ ۱۹۷۰ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے:۔

۱۔ مکان واقعہ شاہدرہ ٹاؤن مالیتی ۴۰۰۰ روپے

۲۔ منشیہ کے سرمایہ تجارت میں میرا حصہ ۶۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی۔

نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۱۴۰ روپے ماہوار آمد ہے میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے

العبد: محمد حسین مکان نمبر ۱۶/۱
گلی نمبر ۳ محلہ مالیاں شاہدرہ ٹاؤن ضلع لاہور
گواہ شد:۔ نور دین
گواہ شد: مبارک احمد ۳۳۹ شادباغ لاہور۔

مسل نمبر ۲۰۳۵۱

میں احسن اللہ پٹواری۔ ولد عبد الجبار صاحب مرحوم۔ قوم پٹواری۔ پیشہ معلم عمر ۳۰ سال بیعت اگست ۱۹۵۶ء ساکن نصرت آباد ضلع کمیلا ایسٹ پاکستان۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳ ۶۸ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۷۵ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد: احسن اللہ پٹواری معلم وقف جدید
گواہ شد: محمد انیس الرحمن شاہد مولوی فاضل وکالت تبشیر تحریک جدید
گواہ شد۔ عبد العزیز صادق مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ

مسل نمبر ۲۰۳۵۲

میں چوہدری محمد اختر ولد چوہدری نذر اللہ صاحب قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر ۶۴ سال پیدائشی احمدی ساکن نور دلشاد آباد ضلع حیدرآباد سندھ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

(۱) مشترکہ ایک قطعہ کنال اراضی واقعہ ربوہ مالیتی ۲۴۰۰/- روپے میں سے میرا حصہ ۱۲۰۰/- روپے ہے

۲۔ ایک عدد بندوق مالیتی ۲۵۰/- روپے

۳۔ ایک عدد گھڑی مالیتی ۶۰/- روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ ۴۶/- روپے ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد: چوہدری محمد اختر دار الیمن ربوہ
گواہ شد:۔ کرامت اللہ دار الیمن ربوہ
گواہ شد:۔ رشید احمد دار الیمن ربوہ

اعلان نکاح

مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد کے معتمد عزیزم غلام احمد عابد ابن غلام محمد صاحب بلوچ کا نکاح ہمراہ راشدہ بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر احتشام الحق صاحب بعوض دو ہزار روپے حق مہر محترم مولوی محمد اشرف صاحب مربی سلسلہ نے محمد آباد سٹیٹ میں پڑھا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اپنے خاص فضل سے اس رشتہ ازدواج کو ہر طرح خیر و برکت کا موجب بنا دے۔ آمین۔

(عطاء اللہ خان رانا قائد مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد)

اعلان دار القضاء

سید غلام احمد صاحب نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم سید نذیر حسین شاہ صاحب آف گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ وفات پا چکے ہیں مرحوم کے نام قطعہ ۲/۳ کا نصف رقبہ دس مرلے الاٹ ہے میرے علاوہ میری ہمشیرہ امۃ الرشید صاحبہ بھی مرحوم کی جائز وارث ہیں۔

لہٰذا استدعا ہے کہ مذکورہ قطعہ اب میرے نام منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

لہٰذا بذریعہ اخبار الفضل ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو ان کے وارث مقرر کیے جانے پر کوئی عذر یا اعتراض ہو تو تیس ۳۰ یوم تک پر اطلاع دی جاوے

(ناظم دار القضاء ربوہ)

ہمارے

شعبہ حیوانات

کی تیار کردہ ادویات بھی اپنی افادیت اور تاثیر کے لحاظ سے

منفرد حیثیت

رکھتی ہیں "اکسیر چارہ" ہمارے شعبہ کی وہ لاجواب دوا ہے جو فائدہ نہ ہونے پر قیمت واپس کرنے کی گارنٹی کے ساتھ پیش کی جاتی ہے حیوانات کی جملہ امراض کے لئے ہماری ادویات استعمال کیجیئے ہم حیوانات کے تجربہ کی ادویات بنانے کی وجہ سے بفضلہ تعالیٰ ملک بھر میں بے مثال خدمت کر رہے ہیں۔ پیش کردہ کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳۵ کمرشل بلڈنگ لاہور

تقسیم کنندگان: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ

عطیہ دہندگان برائے امداد درویشان

ماہ فروری ۱۹۷۱ء میں جن اصحاب نے امداد درویشان کے فنڈ میں رقوم جمع کروائی ہیں ان کے نام شکریہ کے ساتھ شائع کئے جاتے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ان معطی احباب کی قربانی قبول فرمائے اور اپنے حضور سے انہیں اس کی بہترین جزا بخشے۔

(ناظر خدمت درویشان)

محترم شاہد وسیم احمد صاحب لیبیا	۱۰۰
شیخ عبد العلیم صاحب کوٹ مومن	۱۰
ماسٹر اقبال حسین صاحب دار العلوم ربوہ	۲
چوہدری بشیر احمد صاحب امیر جماعت گجرات	۲
شریف احمد صاحب صدر حلقہ دہلی دروازہ لاہور	۱۰
خواجہ محمد شریف صاحب صدر حلقہ دہلی دروازہ لاہور	۹
محترمہ امۃ العزیز ادریس آنرری سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ربوہ	۶۰۰
محترم مرزا عبد الرحمن صاحب محاسب کراچی	۹۰ — ۵۰
ابو المالک محمد عبد اللہ صاحب پسرور	۱
منشی محمد صادق صاحب بشیر آباد (سندھ)	۵۰
حکیم محمد غوث اللہ صاحب شیخوپورہ	۲
وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ	۵۰۰
محترم مولوی محمد الدین صاحب صدر صدر انجمن احمدیہ	۵
محترمہ زینب بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری شکر اللہ صاحب مرحوم ڈسکہ کلاں ضلع سیالکوٹ	[illegible]
محترمہ Mrs Rasheed ۱۴ بہاول پور ہاؤس لاہور	[illegible]
محترمہ اہلیہ چوہدری غلام نبی صاحب ڈھپئی (سیالکوٹ)	۱۰
محترم شیخ محمد یعقوب صاحب جیار پور (سیالکوٹ)	۶۰
عبد الرحمن صاحب محاسب راولپنڈی	۲۵ — ۲۰
	۱
محمد علی صاحب کوئٹہ	۲
مسعود احمد صاحب سیکرٹری مال عارف والا	۵
عبد الرحمن صاحب محاسب راولپنڈی	۵
شیخ محمد یوسف صاحب لائل پور	۱۰
موصیہ ناصرہ الفتح علی صاحب کراچی	۵۰

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی دائیں آنکھ میں ایک ماہ سے تکلیف ہے احباب کرام سے صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (خالد احمد شہزاد ہوٹل کراچی)

۲۔ خاکسار ۲ مارچ سے بعارضہ بخار چلا آ رہا ہے۔ جس سے کمزوری بہت ہو گئی ہے احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھے صحت کاملہ سے نوازے۔ آمین (عبد الرشید مہر کشمیری)

ماہ بماہ لازمی چندہ جات کی ادائیگی سے ایک ماہ میں ۲ دو ماہ کا چندہ ادا نہیں کرنا پڑے گا۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

عوامی لیگ راہنما صدر مملکت سے آج دوبارہ ملاقات کریں گے

ڈھاکہ ۱۷ مارچ صدر یحییٰ خاں اور عوامی لیگ کے سربراہ شیخ مجیب الرحمان کے درمیان آئینی بحران دور کرنے کے لئے مذاکرات کا پہلا دور مکمل ہو گیا۔ دونوں رہنماؤں کے درمیان بات چیت ایوان صدر میں اڑھائی گھنٹے تک جاری رہی۔ مذاکرات کے بعد شیخ مجیب الرحمان نے اخبار نویسوں کو بتایا کہ میں نے صدر سے ملک کی موجودہ سیاسی صورت حال اور دوسرے امور پر بات چیت کی انہوں نے کہا کہ مذاکرات جاری رہیں گے کیونکہ ابھی ان کے لئے کافی وقت درکار ہے موجودہ بحران کوئی ایسا مسئلہ نہیں کہ ایک دو منٹ میں حل ہو جائے۔ شیخ صاحب آج پھر صدر یحییٰ خاں سے ملاقات کریں گے۔

تمام بنک آئندہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کی ہدایات کے تحت قرضے دیا کریں

اسلام آباد ۱۷ مارچ صدر یحییٰ خاں نے ایک آرڈیننس جاری کیا ہے جس کے تحت پاکستان کے تمام بنک آئندہ سے سٹیٹ بنک آف پاکستان کی ہدایات کے تحت قرضے دیا کریں گے اس آرڈی ننس کے تحت بنکنگ آرڈیننس مجریہ ۱۹۶۲ء میں ترمیم کی گئی ہے اس کے تحت سٹیٹ بنک آف پاکستان کو اس بات کا اختیار دیا گیا ہے کہ وہ تمام بنکوں یا کسی خاص بنک کو قرضوں کے مقاصد کا تعین اور سود کی شرح مقرر کرنے کا بھی اختیار دیا گیا ہے۔ یہ آرڈی ننس ۱۱ مارچ ۱۹۷۱ء سے نافذ العمل متصور ہو گا۔

میسور اسمبلی کے سپیکر کا گھیراؤ

نئی دہلی ۱۷ مارچ صوبہ میسور کی اسمبلی کے ۱۲ ارکان نے پرسوں بنگلور میں اسمبلی کے سپیکر کا گھیراؤ کر لیا اور جب وزیر خزانہ نے بجٹ پیش کرنے کی کوشش کی تو ہنگامہ شروع کر دیا۔ جب اسمبلی کا اجلاس شروع ہوا تو کانگرس پارٹی کے ارکان نے شکایت کی کہ ان کی جماعت نے عام انتخابات میں میسور سے مرکزی پارلیمنٹ میں تمام کی تمام ستائیس نشستیں حاصل کر لی ہیں اس لئے موجودہ حکومت کو برسر اقتدار رہنے کا حق نہیں رہا۔ واضح رہے کہ صوبہ میسور میں اس وقت اندرا کانگرس کی مخالف کانگرس برسر اقتدار ہے۔

مصر کسی کے دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا

قاہرہ ۱۷ مارچ صدر انور سادات نے ایک بیان میں مصر کے اس عزم کو دہرایا ہے کہ وہ کسی کے دباؤ کے آگے نہیں جھکے گا اور سارے مقبوضہ عرب علاقوں سے اسرائیلی انخلاء سے کم کوئی چیز قبول نہیں کرے گا آپ نے کہا اسرائیل نے سارے عرب علاقوں سے فوج نکال لینے سے انکار کر کے حالات بگاڑ دیئے ہیں اگر چار بڑی طاقتوں یا اقوام متحدہ نے اسے راہ راست پر لانے کے لئے کوئی قدم نہ اٹھایا تو اس صورت میں عربوں کے لئے سر پر کفن باندھ کر میدان کارزار میں کود پڑنے کے سوا کوئی چارہ کار باقی نہیں رہے گا۔

شام اور مصر کی مشترکہ فوجی کمان بنا دی گئی

قاہرہ ۱۷ مارچ شام کے نومنتخب صدر جنرل حافظ الاسد نے اعلان کیا ہے کہ شام اور مصر کی افواج ایک ہی کمان کے ماتحت کر دی گئی ہیں اور عنقریب ان دونوں عرب ملکوں کو آپس میں ضم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے وعدہ کیا ہے کہ میں جمہوری طریقوں سے فرائض سر انجام دوں گا اور قومی اور عرب ملکوں کے درمیان اتحاد کے علاوہ مقبوضہ علاقوں کو واگزار کرانے کی ہر ممکن کوشش کروں گا۔

استنبول میں امریکی مشن اور تجارتی بنکوں پر حملے

استنبول ۱۷ مارچ استنبول میں کل مشتعل مظاہرین نے امریکی تجارتی اور سفارتی دفاتر پر حملے کئے اور بنکوں کو بھی لوٹ لیا۔ صدر جودت سنائے نے ترک عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ شرپسندی کارروائیاں بند کر دیں کیونکہ ملکی سیاست کی تاریخ میں اب ایک نیا دور آ گیا ہے دریں اثناء ترکی کے ایک سابق صدر اور ممتاز سیاستدان عصمت انونو نے مسلح افواج پر الزام لگایا ہے کہ انہوں نے حکومت کو مستعفی ہونے پر مجبور کر کے جمہوریت اور پارلیمانی اقتدار کو کچل ڈالا ہے۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

وقف جدید کی ذمہ واری جماعت کے ہر فرد پر واجب ہے

جیسا کہ احباب کو علم ہے سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ نے اپنے متواتر ارشادات سے یہ واضح فرمایا تھا کہ ہمارے ملک میں معلمین کا ایک جال بچھ جانا چاہیئے جو تمام دیہات اور قصبات میں قرآن مجید کی تعلیم کو عام کریں بچوں بڑوں اور مستورات کو قرآن مجید ناظرہ اور باترجمہ سکھائیں اور اس طرح احمدیت کی غرض کو پورا کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث ہوں۔

پس ہر شخص یہ محاسبہ کرے کہ اس نے کہاں تک اپنی ذمہ داری کو ادا کیا ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بچوں کے لئے اس تحریک میں شامل ہونا لازمی قرار دیا ہے اور حضور نے بار بار یہ ارشاد فرمایا ہے کہ بچوں کے لئے وقف جدید بطور ایک تربیتی نصاب کے ہے۔ پس احباب اپنی ذمہ داری کو پہچانیں اور جلد سے جلد اس ضمن میں اپنے اپنے حصہ کی ادائیگی فرما دیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق عطا فرما دے آمین

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

زکوٰۃ امام وقت کے پاس آنی چاہیئے

کسی صاحب نصاب فرد یا جماعت کے لئے واجب نہیں کہ وہ زکوٰۃ کی کوئی رقم یا اس کا کوئی حصہ از خود کسی جگہ خرچ کرے۔ اگر کسی صاحب نصاب کے نزدیک اس کا کوئی غریب رشتہ دار یا کوئی اور مقامی شخص امداد دیئے جانے کا مستحق ہو تو صاحب نصاب دوست کو چاہیئے کہ اپنی زکوٰۃ میں سے کچھ حصہ ان میں تقسیم کرنے کے لئے حضور اقدس سے قبل از وقت منظوری حاصل کرے کیونکہ زکوٰۃ کے مال پر زکوٰۃ دینے والے یا زکوٰۃ جمع کرنے والے کا کوئی تصرف نہیں ہوتا۔ زکوٰۃ کی تقسیم صرف امام وقت کا حق ہے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

امانت تحریک جدید کے متعلق

(سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد)

سیدنا حضرت المصلح رضی اللہ عنہ تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"احباب سلسلہ اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں۔ میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور بغیر معمولی چندہ کے اسی فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں"

احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے امانت تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید ربوہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

مجالس انصار اللہ اور ـــــ وقار عمل

ایک عرصہ تک مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر رہنے کے بعد جب چالیس سال کی عمر ہونے پر ہم مجلس انصار اللہ کے ممبر بنتے ہیں تو وقار عمل لازمی طور پر ہماری عادت ثانیہ بن جاتا ہے لیکن یہ ایک حقیقت ہے کہ عادت کو قائم بھی رکھا جا سکتا ہے اور اسے چھوڑا بھی جا سکتا ہے۔ اگر جوانی کی اس مفید عادت کو ہم التزام کے ساتھ قائم رکھنے کی کوشش نہ کریں تو یہ عادت چھوٹ جائے گی اور ہم دیگر نقصانات کے علاوہ یہ نقصان بھی اٹھائیں گے کہ زندگی کے ایسے حصہ میں جس میں تھوڑی بہت جسمانی مشقت صحت کے برقرار رکھنے کے لئے از بس ضروری ہے ہم اس سے محروم ہو جائیں گے اور صحت کو برقرار نہ رکھ سکیں گے (قائد ایثار ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کا قیام

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے اعلان کا خلاصہ

(از مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

براعظم افریقہ کے چھ ممالک نائیجیریا۔ غانا۔ سیرالیون۔ آئیوری کوسٹ۔ لائبیریا اور گیمبیا کے نہایت کامیاب اور بابرکت دورہ سے واپس مرکز سلسلہ میں پہنچنے پر حضور نے جماعت احمدیہ کو مخاطب کرتے ہوئے وہ عظیم مالی تحریک فرمائی جس سے بڑی مالی تحریک ہماری تاریخ میں پہلے نہیں ہوئی تھی۔

حضور نے اپنے تاریخی اور معرکۃ الآراء خطاب میں مخلصین جماعت کو مخاطب کر کے فرمایا

"میں نے یہ سکیم اللہ تعالیٰ کے منشاء کے ماتحت بنائی ہے"

پھر فرمایا:-

"میں یہ اپیل کر رہا ہوں اور اس یقین کے ساتھ کر رہا ہوں کہ آپ انشاء اللہ تعالیٰ قربانی دیں گے اس لئے کہ اس خدا نے جو ہمیں قربانیاں پیش کرنے کے لئے کہتا ہے اور پھر خود قربانیاں پیش کرنے کی توفیق عطا فرماتا ہے میرے دل میں بڑی شدت کے ساتھ یہ ڈالا ہے کہ تو میرے دین کی عظمت کے قیام کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔ دوسرے ملکوں میں اسلام کی سربلندی کے لئے ہمیں یہاں قربانیاں دینی پڑیں گی۔"

اے مخلصین جماعت اور مسیح محمدی کے پروانو! کیا آپ اپنے نہایت پیارے واجب الاطاعت امام ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی اس پکار پر لبیک کہتے ہوئے ان شرائط کو بھی پورا کر رہے ہیں جو رقوم کی ادائیگی کے لئے حضور نے فرمائی ہیں۔

اگر اس کا جواب اثبات میں ہے تو اللہ تعالیٰ آپ کی قربانیوں کو منظور فرماتے ہوئے مزید قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ لیکن اگر کسی شرط میں کمی رہ گئی ہو تو اسے اب فوری پورا کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کے لئے کوشاں ہوں کہ یہ وقت کام کا ہے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی رضا کی نعمت سے متمتع کرے۔ آمین۔

فوری ضرورت

ہمیں مغربی افریقہ کے لئے ایک ایم بی بی ایس ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ جو آنکھوں کی بیماریوں کا بھی ماہر ہو۔

ایسے ڈاکٹر جہاں بھی ہوں اپنے کوائف اور پتہ سے مطلع کریں۔ جس دوست کو ایسے ڈاکٹر کا علم ہو اُس کے نام اور ایڈریس سے ہمیں اطلاع دیں۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

اعلان گمشدگی رسیدبک

ایک عدد رسید بک نمبر ۵۹۹/۸ صدر انجمن احمدیہ جس کی ۹۴ عدد رسیدات کاٹی ہوئی ہیں سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان سے گم ہو گئی ہے لہٰذا بذریعہ اعلان احباب کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ مذکورہ رسید بک پر کسی کو کسی قسم کا چندہ نہ دیں۔

اگر کسی دوست کو اس رسید بک کا علم ہو جائے تو وہ نظارت بیت المال کو مطلع فرمائیں۔ (ناظر بیت المال آمد ربوہ)

بشاشت قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے

بشاشتِ قلب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں بے دریغ خرچ کیجئے کیونکہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام مخلصین جماعت سے فرماتے ہیں:-

"تم اے میرے عزیزو! میرے پیارو! میرے درختِ وجود کی سرسبز شاخو! جو خدا تعالیٰ کی رحمت سے جو تم پر ہے میرے سلسلہ بیعت میں داخل ہو، اور اپنی زندگی، اپنا آرام، اپنا مال اس راہ میں فدا کر رہے ہو، اگرچہ میں جانتا ہوں کہ میں جو کچھ کہوں تم اسے قبول کرنا اپنی سعادت سمجھو گے اور جہاں تک تمہاری طاقت ہے دریغ نہیں کرو گے۔ لیکن میں اس خدمت کے لئے معین طور پر اپنی زبان سے تم پر کچھ فرض نہیں کر سکتا۔ تاکہ تمہاری خدمتیں نہ میرے کہنے کی مجبوری سے بلکہ اپنی خوشی سے ہوں۔" (فتح اسلام)

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

زعماء انصار اللہ کے انتخابات

گذشتہ ماہ نبوت/نومبر میں امراء/صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ وہ آئندہ تین سال کے لئے زعماء/زعماء اعلیٰ کے انتخابات کروا کے اپنی سفارش کے ساتھ رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے بھجوا دیں الحمد للہ کہ بہت سے امراء/صدر صاحبان نے اس سلسلہ میں تعاون فرماتے ہوئے انتخابات مرکز میں بھجوا دیئے ہیں لیکن بعض مجالس میں ابھی انتخابات ہونے باقی ہیں میری درخواست ہے کہ جن مجالس میں ابھی انتخاب نہیں ہوا وہاں امراء اور صدر صاحبان ازراہ کرم اپنی اوّلین فرصت میں انتخاب کروا کے منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ۔ ربوہ)

ضمنی امتحان فضل عمر تعلیم القرآن کلاس

گذشتہ ماہ اگست میں فضل عمر تعلیم القرآن کلاس کا جو امتحان ہوا تھا اس میں بعض پرانے طلباء و طالبات اپنی مجبوریوں کے سبب شریک نہیں ہو سکے تھے ایسے طلباء کے تعلیمی تسلسل کو قائم رکھنے کے لئے ۲۱ مارچ کو ضمنی امتحان لینے کا فیصلہ کیا گیا ہے جو طلباء اس امتحان میں شامل ہونا چاہیں اپنے مکمل پتہ جات سے نظارت کو مطلع کریں تاکہ تاریخ مقررہ سے قبل ان کے پرچے ان کی جماعتوں کے امراء اور صدر صاحبان کو بھجوا دیئے جائیں۔ نصاب وہی ہو گا جو فضل عمر تعلیم القرآن کلاس گذشتہ کا تھا۔

(ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن)

درخواست دعا

خاکسار کے چچا محترم کیپٹن ملک بشیر محمد صاحب اپنے گاؤں چک نمبر ۹ ضلع گجرات میں گذشتہ بیس روز سے علیل ہیں۔ اب اگرچہ بخار سے تو آرام ہے مگر ضعف بہت ہے۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم آپ کو شفائے کاملہ عاجلہ عطا فرمائے آمین۔

(ملک محمد اکرم ارشد بیت الفرید دارالعلوم غربی ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۳۵۷